س: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔

اسلام کا معنی

Start with the introduction of the question.

لغوی معنی:-

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی امن اور سلامتی کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:-

اصطلاح میں اس سے مراد ہے کہ انسان اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے یعنی اللہ کا حکم مانتے ہوئے امن (اسلام) میں داخل ہو جانا۔

شرعی معنی:-

شریعت میں اس سے مراد ہے کہ اپنی خواہشات اللہ کی مرضی کے تابع کرتے ہوئے امن (اسلام) میں داخل ہو جانا۔

اسلام کیا ہے؟

اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جو انسان، نبی، انفرادی زندگی، عبادات اور مٹھی بھر رسوم پر مشتمل ہو بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو خدا اور اس کے نبی کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی کرتا ہے۔ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، معاشرتی ہو یا تمدنی، مادی ہو یا روحانی، معاشی ہو یا سیاسی اور ملکی ہو یا بین الاقوامی۔ اسلام ہر پہلو میں عملی حیثیت رکھتا ہے۔ اور یہی اس کے سچا اور کھرا ہونے کی ضمانت ہے کہ چودہ سو سال سے پہلے کی تعلیمات آج بھی عملی حیثیت رکھتی ہیں۔ جس سے یہ ثابت ہوا کہ یہ کسی خاص مدت کے لیے نہیں ہے۔ یہ قیامت تک قائم رہنے والا ہے اور یہ ساری تعلیمات قرآن مجید میں موجود ہیں جس کی حفاظت کا بیڑا خود اللہ تعالیٰ نے اٹھایا ہے۔ اسلام کی حقیقت اپنے کمال اور آخری شکل تک حضرت محمدؐ کی رسالت میں پہنچی ہے لیکن قرآن کریم تمام انبیا کے پیغامات کو اسلام کا نام دیتا ہے۔

اسلام قرآن و احادیث کی روشنی میں:-

قرآنی آیات:

اسلام کی اہمیت قرآن کی روشنی میں:

- "بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے" (آل عمران:19)

اللہ قرآن میں ایک اور جگہ فرماتا ہے۔

- "اور بے شک یہ تمہارا دین ایک ہی دین اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو۔"
(مومنون:52)

- "اے محبوب! وہ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوگئے۔ تم فرماؤ: اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں اسلام کی ہدایت دی اگر تم سچے ہو۔" (حجرات:17)

- "تمہارے لیے تمہارا دین ہے۔ اور میرے لیے میرا دین ہے۔" (الکفرون:6)

- "اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

گویا قرآن کی ہر آیت اسلام کی اہمیت کو اُجاگر کر رہی ہے اور اسی کو اپنانے [illegible] کی بھلائی ہے۔

Give spaces for better presentation.

اسلام کی اہمیت حدیث کی روشنی میں:-

- حضرت محمد ﷺ نے فرمایا "ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔" (بخاری و مسلم)

اسلام ایک عالمگیر دین کا نام ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرتا ہے۔ قرآن ہمیں ہدایت دیتا ہے۔ سنت اور احادیث سے اس پر عمل کرنے کا طریقہ کار ملتا ہے۔ اسی لیے اسلام کی اہمیت خطبہ حجۃ الوداع سے بھی واضح ہوتی ہے کہ

- حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: "میں تم میں دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں جب تک تم ان دونوں چیزوں کو تھامے رکھو گے ہرگز گمراہ نہیں ہو سکو گے۔ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت۔"

حضرت محمد ﷺ نے دین کا علم حاصل کرنے کی بھی بہت فضیلت بتائی ہے۔

- "جو شخص علم کی جستجو میں کسی راہ کا مسافر ہو، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت کی راہ آسان کر دیتے ہیں۔"

علمائے کرام کا نظریہ اسلام کے بارے میں:-

- مشہور علما امام غزالی کہتے ہیں کہ "اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے۔ ایک حقوق اللہ جس کا مطلب ہے اللہ کے حقوق اور دوسرا حقوق العباد۔ جس کا مطلب

ہے بندوں کے حقوق۔"

- "ڈاکٹر حمید اللہ کہتے ہیں کہ اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضرت محمدؐ کے ذریعے ہم تک پہنچا ہے"

ہم مختلف مذاہب دیکھتے ہیں۔ عیسائی، سکھ، قادیانی، ہندو سب ایک خدا کو مانتے ہیں۔ لیکن یہ سب خاتم النبیین کو نہیں مانتے تو لہذا یہ لوگ اسلام کے دائرہ میں نہیں آتے۔

- مشہور علما سدرالدین اصلاحی کہتے ہیں اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے۔ ایک اللہ نے مکی سورتوں کے اندر ہمارے عقائد بیان کیے ہیں اور مدنی سورتوں میں عبادات بیان کی ہیں تو اسلام عقائد اور عبادات کے مجموعہ کا نام ہے۔

حدیث جبرائیل :- (اسلام، ایمان اور احسان)

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم صحابہ رسولؐ کی خدمت میں حاضر تھے کہ اچانک ایک شخص سامنے آیا جس کے کپڑے نہایت سفید اور بال بہت ہی زیادہ سیاہ تھے اور اس شخص پر سفر کا کوئی اثر بھی معلوم نہیں ہوتا تھا (کہ وہ مسافر ہو جو باہر سے آیا ہو) اور نہ ہی ہم میں سے کوئی اس آنے والے کو پہچانتا تھا (یعنی وہ اس علاقے کا نہیں تھا)۔ وہ شخص رسولؐ کے سامنے آ کر اس طرح بیٹھ گیا کہ اپنے گھٹنے حضورؐ کے گھٹنوں سے ملا دیے اور اپنے ہاتھ حضرت محمدؐ کی رانوں پر رکھ دیے اور کہا کہ اے محمدؐ مجھے بتائیے کہ اسلام کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم شہادت دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اللہ کے آخری رسول ہیں، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور اگر حج کرنے کی طاقت رکھتے ہو تو کرو۔ اس شخص نے آپؐ کا یہ جواب سن کر کہا آپؐ نے سچ فرمایا۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ اس پر ہمیں حیرت ہوئی کہ یہ شخص سوال بھی کرتا ہے اور پھر آپؐ کے جواب کی تصدیق بھی کرتا ہے۔ (جیسے ان باتوں کو پہلے سے جانتا ہو) پھر وہ شخص بولا اے محمدؐ اب مجھے ایمان کے بارے میں بتائیے کہ ایمان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کو، اس کے فرشتوں کو، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور قیامت کے دن کو دل سے مانو اور اس بات پر یقین رکھو کہ برا یا بھلا جو کچھ پیش آتا ہے وہ سب تقدیر کے مطابق ہے۔ اس شخص نے آپؐ کا یہ جواب سن کر کہا آپؐ نے سچ فرمایا۔ پھر وہ شخص بولا اب مجھے احسان کے بارے میں بتائیے کہ احسان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو اور

اور اگر ایسا نہ کرسکو تو پھر (یہ دھیان رکھو کہ) وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

پھر وہ شخص بولا اب مجھے قیامت کے بارے میں بتائیے (کہ وہ کب آئے گی) آپؐ نے فرمایا میرا علم تم سے زیادہ نہیں۔ پھر اس شخص نے کہا مجھے اس کی کچھ نشانیاں ہی بتا دیجیے۔ آپؐ نے فرمایا لونڈی اپنے آقا کو جنے گی اور تم دیکھو گے کہ جن کے پاؤں اور جسم پر کپڑا نہیں ہے اور جو خالی ہاتھ اور بکریاں چرانے والے ہیں، وہ بڑی بڑی عمارتیں بنانے لگیں گے اور اس میں ایک دوسرے پر بازی لے جانے کی کوشش کریں گے۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد وہ شخص چلا گیا، پھر کچھ عرصے کے بعد حضرت محمدؐ نے مجھ سے پوچھا اے عمرؓ کیا تمہیں معلوم ہے کہ وہ سوال کرنے والا شخص کون تھا؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسولؐ ہی زیادہ جاننے والے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ جبرائیلؑ تھے جو تمہاری اس مجلس میں اس لیے آئے تھے کہ تم لوگوں کو تمہارا دین سکھا دیں۔ **(بخاری، مسلم)**

لہٰذا ان سب کی روشنی میں ہمیں دین اسلام کی اہمیت کے بارے میں پتا چلا کہ یہ ایک سچا دین ہے اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔

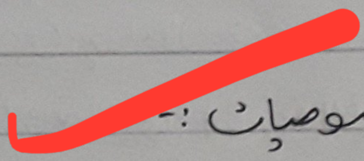

اسلام کی نمایاں خصوصیات :-

اسلام کی نمایاں خصوصیات جو اسے باقی مذاہب سے مختلف بناتی ہے اور یہ ثابت کرتی ہے کہ یہ ایک عالم گیر دین ہے۔

① عقائد پر ایمان

اسلام کے پانچ عقائد ہیں۔ ان عقائد پر ایمان لانے کے بعد ایک عام انسان سے مسلمان بننے کا سفر طے ہوتا ہے۔ لہٰذا مسلمان ہونے اور دین اسلام کے دائرے میں داخل ہونے کے لیے ان عقائد پر ایمان لانا لازم ہے۔ یہ عقائد مندرجہ ذیل ہیں :

- عقیدہ توحید
- عقیدہ رسالت
- عقیدہ ملائکہ
- عقیدہ قرآنی کتابیں
- عقیدہ آخرت

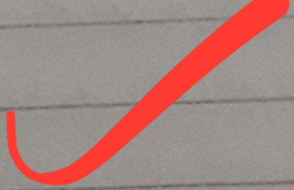

عقیدہ توحید

عقیدہ توحید سے مراد ہے اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔ یہ اسلام کے دائرے میں داخل ہونے کی پہلی شرط ہے۔ یہ ہمارے کلمہ طیبہ کے پہلے حصے کا جز ہے۔

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔"

عقیدہ توحید مسلمان کو وحدانیت کا درس دیتا ہے۔ یعنی اس کائنات میں صرف ایک خدا ہے جو خالق ہے، رب ہے اللہ ہے۔ اس کائنات کو چلانے والی ایک ہستی ہے۔ کائنات کا پورا نظام اس قدر وسیع اور پیچیدہ ہے کہ انسانی عقل اس کے ادراک کرنے سے قاصر ہے۔ اس نظام کو وہی چلا سکتا ہے جو خود محدود ہو۔ ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ رہے۔ جو کسی کا محتاج نہ ہو بے نیاز ہو۔ تمام اختیارات اس کے پاس ہوں اور وہ واحد ہستی اللہ کی ہے۔

"حضرت محمد نے فرمایا میری شفاعت سے قیامت کے دن سب سے زیادہ فیض یاب وہ شخص ہوگا، جو سچے دل سے "لا الہ الا اللہ" کہے گا۔"

اگر [illegible] خدا ہوتے ؟

[illegible] کسی ملک کے [illegible]

اس طرح نظام نہیں چل سکتا۔ بلکہ وہ درہم برہم ہو کر رہ جائے گا۔ اسی طرح اس وسیع کائنات کے دو خدا نہیں ہو سکتے۔ سارا نظام تباہ و برباد ہو جائے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے "اگر زمین اور آسمان میں خدا کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔"

خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا گناہ کبیرہ کہلاتا ہے

"اللہ اس کو ہرگز معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ جس کے جو گناہ چاہے گا بخش دے گا۔" **(النساء: 48)**

اس حوالے سے حضرت محمد نے ارشاد فرمایا: تباہ کر دینے والی چیز اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔ اس سے بچو اور جادو کرنا کرانے سے بھی بچو۔ **(صحیح بخاری)**

عقیدہ رسالت

عقیدہ رسالت سے مراد ہے حضرت محمد پر ایمان لانا اور یہ ماننا کہ وہ آخری نبی اور رسول ہیں۔ اُن کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا حضرت محمد خاتم النبیین ہیں۔

Keep the description of individual arguments short. Around 5-7 lines.

یہ ہمارے کلمہ طیبہ کا دوسرا حصہ ہے۔ اور اسلام کے دائرے میں داخل ہونے کی دوسری شرط ہے۔
اللہ تعالیٰ انسان سے 70 ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ اس نے انسان کو ایک سخت امتحان میں نہیں ڈالا ہے کہ وہ خود اپنی کوششوں سے دین کا علم حاصل کرے۔ اس لیے اس نے ہر دور اور قوم پر انبیا کرام بھیجے ہیں۔ تاکہ انسان ان کی مدد سے اللہ کی ہدایات پر عمل کرکے اپنا بیڑا پار کر لے۔ یہ سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہوا اور حضرت محمدؐ پر اختتام پذیر ہوا۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے محمدؐ! ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور اس کے بعد کے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی"۔
جس طرح عقیدہ رسالت کو ماننا فرض ہے اس طرح ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کو ماننا بھی فرض ہے۔ یہ بھی عقائد کا حصہ ہے۔
اسی لیے حضرت محمدؐ کو ماننا عقائد کا جز ہے۔ وہ ہمارے آخری نبی ہیں۔ اور ان کی تعلیمات پر عمل کرکے ہم دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے "محمدؐ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں" (احزاب: 33)
اس لیے حضرت محمدؐ کی ذات ہمارے لیے کامل ضابطہ حیات ہے۔
"جس نے رسولؐ کی اطاعت کی۔ اس نے اللہ کی اطاعت کی" (النساء: 80)

عقیدہ ملائکہ

ملائکہ ملک کی جمع ہے جس کا معنی فرشتے ہیں۔ فرشتوں پر ایمان لانا بھی عقیدہ ہے۔ فرشتے نور سے بنے ہیں اور یہ اللہ کی مخلوق جو پوشیدہ اور پراسرار ہیں۔ فرشتوں کی حقیقت نہیں بتائی گئی صرف ان کی صفات بتائی گئی ہیں اور ان کی ہستی پر یقین رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف فرشتوں کو مختلف کام سونپ رکھے ہیں۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے "لیکن اصل نیکی تو یہ ہے جو کوئی اللہ پر ایمان لائے قیامت کے دن پر، فرشتوں پر اور سب کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے" (البقرہ: 177)
اس طرح توحید و رسالت کی طرح فرشتوں پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔

عقیدہ آسمانی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے جس طرح حضرت محمد ﷺ پر قرآن نازل فرمایا ہے اسی طرح آپ ﷺ سے پہلے جو انبیاء گزرے ہیں ان کے اوپر بھی کتابیں نازل ہوئی۔ ہمارے لیے ان پر بھی ایمان لانا فرض ہے۔ ان میں سے بعض کتابوں کے نام ہمیں بتائے گئے ہیں اور بعض کے معلوم نہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے "اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر جو کچھ تم پر نازل ہوا اور اس پر جو تم سے پہلے نازل ہوا۔ (البقرۃ: 4)

ایک اور جگہ ہے "اے محمد ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے، جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔" (المائدہ: 48)

اللہ نے ہم پر قرآن مجید اتارا ہے۔ اس سے پہلے جو کتابیں آئی ان میں ردوبدل کیا گیا لیکن قرآن مجید کی حفاظت کا بیڑا خود اللہ نے اٹھایا ہے۔ لیکن باقی آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ہم پر فرض ہے۔

عقیدہ آخرت

قیامت کے دن یعنی آخرت پر ایمان لانا بھی ایک مسلمان کے ایمان کا خاصہ ہے۔ ہمارے دنیا میں کئے ہوئے اعمال کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔ جیسے امتحان کے بعد نتیجہ آتا ہے ویسے ہی دنیا میں کئے گئے اعمال ہمارا امتحان ہے اور اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور وہ آخرت کا یقین رکھتے ہیں" (البقرۃ: 4)

تقدیر پر ایمان لانا

ایک مسلمان کے لیے تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ تقدیر پر ایمان خدا پر ایمان کا حصہ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایمان تقدیر اور تدبیر کے درمیان ہے۔ یعنی ایک مومن کو چاہیے کہ وہ تقدیر پر بھی ایمان رکھے اور اس کے ساتھ عمل اور تدبیر بھی کرے۔

(2) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے :-

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ ایک عملی دین ہے جو کسی خاص مدت اور قوم تک محدود نہیں ہے۔ چودہ سو سال پہلے جو تعلیمات آئی تھی۔ آج بھی وہ عملی حیثیت رکھتی ہیں۔ آج کے جدید سائنسی دور میں بھی اسلام عملی حیثیت رکھتا ہے۔ زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرتا ہے۔

انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی، معاشرتی ہو یا تمدنی، مادی ہو یا روحانی، معاشی ہو یا سیاسی، ملکی ہو یا بین الاقوامی۔ غرض ہر پہلو میں اس کی عملی حیثیت ہے۔

- تعلیم

اسلام ہمیں تعلیم کے حوالے سے رہنمائی دیتی ہے۔ حضرت محمدؐ نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے "عبادت سے علم افضل ہے اور دین میں بہترین نیکی تقویٰ ہے" یعنی تعلیم کی اہمیت اسلام میں بھی ہے۔ یہی تعلیم ہے جو انسان کو جانوروں سے مختلف کرتی ہے۔ قرآن مجید چودہ سو سال پہلے نازل ہوئی۔ یہ ایک بہترین کتاب ہے۔ بہت سارے غیر مسلم علماء سائنسی ریسرچ کر رہے تھے اس دوران انہوں نے اسلام بھی قبول کیا۔ ایسی بہت سی ریسرچ کے شواہد قرآن مجید میں ملتے ہیں۔ ہمارے معلم حضرت محمدؐ ہیں جنہوں نے ہمیں دین سکھایا۔ دین کی تعلیمات دیں۔

- رزق حلال

رزق حلال کمانا بھی عبادت ہے۔ حضرت محمدؐ نے فرمایا "اپنی کمائی کو حلال و پاک رکھو تمہاری دعا قبول ہوگی۔" خدا کو تجارت میں دھوکا دہی ناپسند کرتا ہے۔ حضرت شعیبؑ کی قوم کو اس لیے تباہ کر دیا گیا کیونکہ وہ تجارت میں بے ایمانی کرتے تھے۔

- حقوق العباد اور حقوق اللہ

حقوق العباد سے مراد ہے بندوں کے حقوق۔ اس میں میاں بیوی کے حقوق ہوتے ہیں، اولاد کے ہوتے ہیں، پڑوسیوں کے ہوتے ہیں، رشتہ داروں، مسکینوں، مسافروں وغیرہ وغیرہ۔

حضرت محمدؐ نے حقوق العباد کی تلقین کی۔ خود بھی اس پر عمل کرتے تھے اور اپنی امت کو بھی کہتے تھے حقوق العباد بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ایک جگہ حضرت محمدؐ فرماتے ہیں "بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچے۔" جیسے بندوں کے حقوق ہیں ویسے خدا کے بھی حقوق ہیں۔ حدیث ہے "تم پر تمہارے رب کا بھی حق ہے، تمہاری جان کا بھی حق ہے، تمہارے اہل و عیال کا بھی حق ہے۔ سو ہر حقدار کا حق ادا کرو۔"

جانوروں کے حقوق

اسلام میں جانوروں کے حقوق کی بھی بہت تلقین ہے۔ آج مغرب میں عورتوں کے حقوق اور جانوروں کے حقوق کا نعرہ ہے۔ جب کہ اسلام چودہ سو سال پہلے ہی ہمیں ان حقوق کو پورا کرنے کا کہہ چکا ہے۔ حضرت محمدؐ نے بتایا کہ "ایک عورت کو جہنم اس لیے دی گی کیونکہ اس نے ایک بلی کو بھوکا پیاسا مارا تھا۔"

زکوٰۃ

زکوٰۃ دین اسلام کا ایک رکن ہے۔ زکوٰۃ کی اسلام میں بہت تلقین ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "(اے محمدؐ) آپؐ ان کے مالوں (جنہیں وہ لائے ہیں) سے صدقہ لیجیے جس کے ذریعے سے آپؐ (ان کے دلوں) کو پاک اور صاف کر دیں گے۔" اسلام میں سب سے بڑی مالی عبادت زکوٰۃ ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان کے خلاف جہاد کیا تھا جنہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا تھا۔ زکوٰۃ لینے اور دینے کے ماڈل جو کہ خلفہ راشدین کے دور میں استعمال کیا جاتا تھا۔ آج بھی اس پر عمل کر کے غربت کو مٹایا جا سکتا ہے۔

روزہ

روزہ بھی دین اسلام کا رکن ہے۔ روزہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ روزہ کے بہت سے فوائد ہیں یہاں تک ماہرین طب بھی اس بات پر متفق ہیں کہ روزہ سے بہت سی جسمانی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا "روزہ رکھا کرو تندرست رہو گے۔"

یتیم خانوں کا قیام

اس حوالے سے دلائل (امر کئی) ہیں۔ اگر کوئی انسانیت کے لیے سب سے بڑی مثال ہے تو وہ حضرت محمدؐ ہیں۔ کیونکہ حضرت محمدؐ خود تو یتیم تھے۔ لیکن انہوں نے ریلیف مدینہ قائم کی جہاں پر یتیموں کی کفالت کی جاتی تھی۔

ماحولیاتی تحفظ

حضرت محمدؐ نے فرمایا "سرسبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے"۔ یہاں تک کے جنگ کے دوران بھی اس کو کاٹنے کی ممانعت ہے۔

اختتام

اسلام وہ واحد مذہب ہے۔ جو چودہ سو سال پہلے سے ہمیں انسانیت کا سبق دیتا آ رہا ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

(3) اسلام اور انسانیت

آج ہمیں مغرب انسانیت اور انسانیت کے حقوق کا سبق دیتا ہے۔ جب کے یہ سب کچھ چودہ سو سال پہلے قرآن مجید میں نازل ہو چکا ہے۔ "ایک انسان کا ناحق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔ جس نے ایک انسان کو بچایا اس نے گویا پوری انسانیت کو بچایا۔" (المائدہ: 32)۔ حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے "بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچے"

(4) اسلام کی دعوت

اسلام کی دعوت دینا یا تبلیغ کرنا مسلمانوں کے لیے باعث ثواب ہے۔ لیکن اسلام میں کوئی جبر نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "دین میں کوئی زبردستی نہیں، بیشک ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب جدا ہو گئی ہے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑا مضبوط سہارا تھام لیا۔ جس سہارے کو کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے"

(البقرہ: 256)

(5) اسلام قبول کرنے کی شرائط

اسلام قبول کرنا اور اس کے دائرہ میں آنے کی کچھ آسان سی شرائط ہیں۔ باقی مذاہب میں ان مذاہب کے لوگوں میں پیدا ہونا پہلی شرط ہے۔ یعنی ایک ہندو، عیسائی اور یہودی کے گھر جو پیدا ہو وہی ہندو، یہودی یا عیسائی ہو سکتا ہے۔ لیکن اسلام میں ایسی کوئی شرط ہے۔ یہ ایک کھلا دین ہے۔ اس کو قبول کرنے کے لیے عقیدہ توحید پر ایمان لانا، عقیدہ رسالت، فرشتوں پر ایمان، کتابوں پر ایمان اور آخرت کے دن پر ایمان لانا ضروری ہے۔ باقی مذاہب کو قبول کرنے کے لیے بہت سے فرسودہ رسومات کرنی پڑتی ہیں۔ لیکن اسلام میں ایسا کچھ نہیں ہے۔

(6) اسلام ایک امن پرست دین ہے

اسلام ایک امن پرست دین ہے۔ اسلام کے لغوی معنی ہی امن اور سلامتی کے ہیں کو کیسے انتشار کو پھیلائے گا۔ یہ تو امن کا گہوارہ ہے۔ جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے ملتا ہے تو اس پر سلامتی بھیجتا ہے۔ یہ اسلام جو دنیا مغرب کا خود ساختہ بنائی ہوئی تحریر ہے۔ اسلام کی راہ پر چلنے سے دور نہیں کا اعتماد آتا ہے۔ اسلام میں خانہ کعبہ کو بیت مقدس سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اسلام نے انسانی جان کو کعبے کی حرمت سے بھی زیادہ اہم قرار دیا ہے۔

(لیکن) اسلام میں سب سے پہلے انسان اور انسانیت ہے۔ بہت سارے غیر مسلم علما بھی اس بات پر متفق ہیں۔ وہ خود بھی انسانیت کا درس دیتے ہیں اور انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتے ہیں۔ لیکن اسلام یہ جو انسانیت کا درس چودہ سو سال پہلے دے چکا ہے۔

مدر ٹریسا

مدر ٹریسا نے انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے آپ کو وقف کیا ہے۔ "وہ کہتی ہیں کہ ان کو کو مطمئن کرنے کے لیے پیسے کافی نہیں ہیں۔ پیسے تو چلے جاتے ہیں۔ ان کو تمہاری محبت اور شفقت کی ضرورت ہے۔ تو جہاں بھی جاؤ اپنا پیار پھیلاؤ۔"

گوتم بدھا

گوتم بدھا نے بھی اپنی پوری زندگی انسانیت کا درس دیا ہے وہ کہتے تھے "جو چیز ظلم اور بے انصاف طریقے سے حاصل ہو وہ زہر کے مانند ہے" وہ یہ بھی کہتے تھے کہ "انسانیت کا دوسرا نام محبت ہے۔"

فلورینس نائٹینگیل

یہ ایک نرس تھی۔ اور ایک امیر طبقے سے تعلق رکھتی تھی۔ انہوں نے بھی اپنے آپ کو لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیا۔ دن رات انسانیت کی خدمت میں جڑی ہوئی تھی۔ کیونکہ یہ نرس تھی تو ان کا زیادہ تر وقت ہسپتال میں گزرتا تھا وہاں بیماروں کی تیمارداری کرتی تھی۔ جس سے ان کو سکون ملتا تھا۔

یہ سب جو درس دے رہے ہیں۔ انہوں نے جو خدمات انجام دی وہ انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے تھیں۔ حضورؐ ہمیں چودہ سو سال پہلے ہمیں انسانیت، حقوق العباد کا سبق دیتے رہے ہیں۔ اور انہوں نے ہمیں عملی طور پر سب کچھ کر کے دکھایا۔

(7) اسلام رنگ نسل کی تفریق کا نہیں بلکہ بھائی چارہ کا نام ہے۔

حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا کہ "لوگوں اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے بہت سے قبیلے اور خاندان بنا دیے ہیں۔ تاکہ تم پہچانے جا سکو۔ یعنی باہم ایک دوسرے کو شناخت کر سکو اور اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت اور برتری نہیں ہے اور نہ کسی کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر فضیلت اور برتری۔ صرف پرہیزگاری کی بنیاد پر ہے۔"

حضرت محمدؐ فرماتے ہیں کہ "تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک
اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے"
ایک اور جگہ ارشاد فرمایا "مسلمان کا اپنے کسی مسلمان بھائی سے جنگ کرنا کفر ہے اور
اس سے گالی گلوچ کرنا فسق ہے"
چنانچہ اسلام کسی رنگ، نسل، قبیلے، پیسے کو نہیں مانتا۔ اسلام میں سب برابر ہیں
اور سب ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔

(8) اسلام ایک سادہ اور سیدھا دین ہے:-

اسلام ایک نہایت سادہ دین ہے۔ یہ ایک آسان دین ہے۔ مشکل ہرگز نہیں ہے۔ اسلام
کسی فرسودہ عبادات اور رسومات کو بڑھاوا نہیں دیتا ہے۔ اس میں چند عقائد پر ایمان،
دین کے ستون یعنی عبادات پر عمل کرنا ہے۔ اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے ہر حکم کو ماننا
ہے۔ سب کچھ وہ کرنا ہے جس پر حضرت محمدؐ نے عمل کر کے دکھایا ہے۔ یہی اس کے سیدھا
اور سادہ ہونے کی دلیل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "بے شک نبی کی ذات تمہارے لیے بہترین
نمونہ ہے"

(9) دین کے ستون پر عمل:-

اسلام میں دین کے ستون سے مراد پانچ عبادات ہیں جو ہر مسلمان پر فرض ہیں
نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج۔ ان میں سے شہادت، نماز اور روزہ ہر مسلمان پر فرض
ہے۔ جبکہ زکوٰۃ اور حج صاحب استطاعت لوگوں پر فرض ہے۔ ان ساری عبادات کو پورا
کرنے سے ثواب ملتا ہے اور ان کو پورا کرنے کا مطلب ہے گناہ کمانا۔
قرآن مجید میں ہے "یعنی بے شک نماز مومنوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے"
حضرت محمدؐ نے ارشاد فرمایا "میرے نزدیک تمہارا سب سے بڑا فرض نماز ہے۔ ایک اور
حدیث میں ہے "نماز مومن کی معراج ہے"
اسی طرح روزے اور زکوٰۃ کی بہت اہمیت ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے "یعنی (اے مومنو!) نماز
قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو۔ ایک اور جگہ اللہ کہتے ہیں کہ جس شخص نے
رمضان کے روزے محض اللہ کے لیے ثواب سمجھ کر رکھے اس کے سب پچھلے گناہ بخش دیے
گئے۔ زکوٰۃ کی دین اسلام میں بہت اہمیت ہے۔ زکوٰۃ مال کو پاک کرتی ہے۔ ارشاد باری
تعالیٰ ہے کہ "(اے محمدؐ) آپ ان کے مالوں (جنہیں وہ لائے ہیں) صدقہ لے لیجیے جس سے آپ ان کو

(دلوں) کو پاک اور صاف کر دیں گے۔"

حج کی بھی اتنی ہی اہمیت ہے جیسے باقی عبادات کی۔ حج سے مراد ہے بیت اللہ پہنچ کر کچھ مخصوص عمال اور عبادات کرنا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ کہتا ہے "لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ جو کوئی بیت اللہ تک آنے کی قدرت رکھتا ہو وہ حج کرنے آئے اور جس نے کفر کی روش اختیار کی تو وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے"

(15) اسلام پر عمل دنیا اور آخرت کی ضمانت ہے

اسلام ایک عملی دین ہے۔ اس پر عمل کر کے نہ صرف دنیا میں کامیابی ملتی ہے بلکہ آخرت میں بھی۔ دنیا میں جو بھی اعمال کریں گے۔ اس کا حساب آخرت میں دینا ہوگا۔ یعنی اسلام ہمیں دوہرہ نظام حساب دیتا ہے۔

"جو کچھ تم تھیلی میں ڈالو گے تو وہی تو تم تھیلی سے نکالو گے"

یعنی جو کچھ تم دنیا میں بوگے وہی تم آخرت میں کاٹو گے۔

اعمال کی بنا پر ہی جنت اور دوزخ کا فیصلہ ہوگا۔

حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے "میں تم میں دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں۔ جب تک تم ان دونوں چیزوں کو مضبوطی سے تھام لوگے ہرگز گمراہ نہیں ہو سکو گے۔ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت۔"

(11) اسلام میں کوئی جبر نہیں:

اسلام غیر مسلمانوں کو دعوت دیتا ہے۔ اسے سمجھنے کی قبول کرنے کی۔ لیکن زور زبردستی نہیں ہے۔ جو شخص اپنے دل سے عقیدہ توحید پر ایمان لاتا ہے، عقیدہ رسالت، فرشتوں پر ایمان، آسمانی کتابوں پر ایمان اور آخرت پر ایمان۔

اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پڑھنے کے ساتھ دائرہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے "دین میں کوئی زبردستی نہیں، بے شک ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب جدا ہو گئی ہے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑا مضبوط سہارا تھام لیا اور جس سہارے کو کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔"

(البقرہ: 256)

اختتام :-

اسلام ایک پرامن دین ہے۔ یہ امن کا گہوارہ ہے۔ یہ ایک مکمل دین ہے
جو کسی ذات، پات، رنگ، نسل میں تفریق نہیں کرتا۔ ایک مکمل ضابطہ حیات
ہے جو دنیا اور آخرت کی کامیابی کی ضمانت دیتا ہے۔ جو آدمؑ سے لے کر آنے والی ہر
نسل تک قائم رہنے والا ہے۔ تاقیامت تک قائم رہے گا۔

اسلام دین فطرت ہے اسی لیے انسانوں کے لیے ضابطہ حیات ہے۔

P8783- Mahira Sulleman - D41

The answer is too lengthy and will affect your time management in the paper.

Work on structure and presentation of the answer.

13/20